گئے چاہے وہ کفر ہو،شرک ہو گستاخی ہو سب معاف ہوجاتے ہیں یہاں تک مرتد کے لئے بھی دو حکم ہیں یا تو اسے قتل کردیا جائے یا وہ تائب ہوکر پھر اسلام قبول کرلے۔اسم الباب ''الا سلام یھدم ما قبلہ'' (ص ۱۰۷ ج ۱) واللہ أعلم بالصواب۔

سوال: ۲ میں ''مسمی'' زوجہ سرور شاہ عمرہ پر ''اپریل'' ربیع الاول میں جانے کی خواہش مند ہوں میرے ساتھ میرے شوہر سرور اور میری بیٹی اور میرے شوہر کی ہمشیرہ بھی شامل ہونگی۔مزید میرے ساتھ میری والدہ جو میرے شوہر کی خالہ بھی ہیں رشتے میں وہ جانا چاہتی ہیں میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے والدہ بیوہ اور ضعیف بھی ہے میری والدہ کے ساتھ میری ۲ بہنیں جو غیر شادی شدہ ہیں وہ بھی ساتھ ہونگی۔کیونکہ والدہ کے پیچھے گھر میں ان کے ساتھ کوئی رہنے والا نہیں ہے اور والدہ کی ضعیفی کی وجہ سے عمرہ کرنے کی ادائیگی میں والدہ کا خیال بھی رکھ سکیں۔مالی پریشانی نہیں ہے۔مزید ایک پڑوس کی خاتون جن سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔وہ بھی بیوہ ہیں۔تقریباً عمرانکی ۶۵ سال ہوگی خود کفیل ہے وہ بھی جانا چاہتی ہیں آپ سے التماس ہے کہ علمی روشنی میں میرے ان سوالوں کے جواب پہونچا کر میری رہبری فرمایئے اور اپنی دعاؤں میں اس گنہگار کو بھی شامل فرمالیجئے۔شکریہ۔

کیا میرے شوہر ان سب کے محرم بن سکتے ہیں مزید یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ ایک مرد کتنی خواتین کا محرم بن سکتا ہے۔(سرور شاہ اورنگی ٹاؤن۔E۔II)

جواب:

صورت مسئولہ میں آپ کے شوہر کے ساتھ آپ خود (کہ تم ان کی بیوی ہو) آپ کی والدہ (جو سرور شاہ کی خوشدامن ساس ہے) آپ کی بیٹی (جو سرور شاہ کی بھی بیٹی ہے) آپ کی نند (جو سرور شاہ کی بہن ہے) عمرہ یا حج کی ادائیگی کے لئے جا سکتے ہیں کیونکہ ان کے درمیان وہ رشتہ ہے کہ جس کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے ان میں نکاح جائز نہیں۔ان کے علاوہ آپ کی دو بہنیں چاہے شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ ان کا آپ کے شوہر کے ساتھ عمرہ یا حج پر جانا جائز نہیں اگرچہ آپ کی دونوں بہنیں آپ کے شوہر کی سالیاں بھی ہیں مگر سالی اور بہنوئی کے درمیان وہ رشتہ نہیں ہوتا جس کی وجہ سے عمر بھر نکاح حرام ہوجاتا ہے۔بلکہ زوجین میں جدائی کے بعد سالی سے بہنوئی کا نکاح ہوسکتا ہے اس کے علاوہ ۶۵ سالہ بیوہ (پڑوسن) چونکہ وہ آپ کے شوہر کے لئے غیر محرم ہے اس کا بھی آپ کے شوہر کے ساتھ